DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD

روزنامہ
نوائے وقت
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی
راولپنڈی
اسلام آباد

راولپنڈی/اسلام آباد لاہور کراچی اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد		صفحات	رجسٹرڈ نمبر	شمارہ
56	ہفتہ 30 شعبان 1430ھ، 22 اگست 2009ء، 7 بھادوں 2066ب فون۔ راولپنڈی: 5562676-77، اسلام آباد 2202641-44 قیمت 9 روپے UAN 111-222-007	12	این پی آر 003	49

وزارت صحت امتناع تمباکو نوشی آرڈیننس 2002ء پر عملدرآمد کرانے میں ناکام ہو گئی: ڈاکٹر عارف آزاد

عوامی مقامات اور تعلیمی اداروں میں تمباکو نوشی کا سلسلہ جاری، قانون میں واضح نہیں کہ کونسا ادارہ عملدرآمد کرائیگا

آرڈیننس کے تحت کسی تعلیمی ادارے میں کسی جگہ سگریٹ سٹور یا تقسیم کرنے یا کسی کو تمباکو نوشی کی اشیاء لانے کی اجازت نہیں

قانون کی خلاف ورزی کی مانیٹرنگ کرنیکا بھی کوئی نظام نہیں، تعلیمی اداروں میں سگریٹ نوشی اور فروشی جاری ہے، نوائے وقت سے خصوصی گفتگو

اسلام آباد (خبر نگار) وزارت صحت کی جانب سے امتناع تمباکو نوشی ہیلتھ آرڈیننس دو ہزار دو پر عملدرآمد نہ ہونے کیوجہ سے عوامی مقامات اور تعلیمی اداروں میں تمباکو نوشی کا سلسلہ جاری ہے۔ جب سے یہ آرڈیننس نافذ کیا گیا ہے اب تک ایک بھی مقدمہ درج نہیں کیا گیا ہے اس آرڈیننس میں یہ بھی واضح نہیں کیا گیا ہے کہ کون سے ادارے اس قانون پر عملدرآمد کرائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صارفین کے تحفظ کے ادارے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر عارف آزاد نے نوائے وقت سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس آرڈیننس کے آرٹیکل نو کے تحت کسی بھی شخص کو اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی بھی تعلیمی ادارے میں کوئی شخص یا کسی اور کی جگہ پر سگریٹ کو سٹور پر یا تقسیم کرے یا پھر کسی بھی قسم کی تمباکو نوشی کی اشیاء کو لائے اور کسی بھی تعلیمی ادارے سکول یا کالج کے پچاس میٹر کی حدود میں لانے پر پابندی ہے اور اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کی مانیٹرنگ کا بھی کوئی نظام نہیں ہے۔ اسلام آباد راولپنڈی کے تعلیمی اداروں کے قریب سگریٹ نوشی کی جا رہی ہے اور سگریٹ کی فروخت بھی جاری ہے۔ اس حوالے سے وزارت داخلہ، مقامی انتظامیہ، وزارت صحت اور وزارت تعلیم کبھی بھی حرکت میں نہیں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کی ترقی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں اور اگر پاکستان کو اپنی نوجوان نسل کو بچانے کیلئے جامع ٹوبیکو کنٹرول پالیسی بنانی ہو گی۔ موجودہ قوانین کا جائزہ لیا جائے اور موجودہ حالات کے مطابق قومی سطح پر مشاورت پر قوانین میں ترامیم کی جائے۔ درج بالا آرڈیننس دو ہزار تین سے نافذ العمل ہے جس کے تحت عوامی مقامات، اداروں اور گاڑیوں میں سگریٹ نوشی پر مکمل پابندی ہے۔ اٹھارہ سال کے عمر کے لڑکوں کو سگریٹ کی فروخت پر پابندی ہو گی اور تعلیمی اداروں کی پچاس میٹرز کی حدود میں اشتہار بازی نہیں کی جائیگی۔ اس وقت بھی تعلیمی اداروں کے قریب سگریٹ کی فروخت جاری ہے اور حکومت تماشائی بنی ہوئی ہے۔